

فلسفہ ہند کے بنیادی تصورات

چند تصریحات

ایک دو روز پہلے "اقبالیات" کا شمارہ برائے جولائی - ستمبر ۱۹۹۳ موصول ہوا۔ جناب ڈاکٹر آصف اقبال خان کا مضمون "فلسفہ ہند کے بنیادی تصورات" میں نے دلچسپی سے پڑھا۔ یہ مضمون یقیناً بہت اچھا ہو سکتا تھا اگر ڈاکٹر صاحب انگریزی مواد کا سارا لینے کی بجائے فلسفہ ہند کے متعلق "ذاتی" معلومات بھی رکھتے۔ فکری اعتبار سے اس مضمون میں:

(الف) کچھ باتیں صحیح ہیں

(ب) کچھ باتوں سے اختلاف کی منجائش موجود ہے۔

(ج) کچھ باتیں غلط ہیں۔

صرف درج بالا (ج) کے متعلق کچھ عرض کر سکوں گا۔

صفحہ ۲۹ - شرتی یا الہامی صرف وید مانے جاتے ہیں۔ ہر وید کے اپنے برہمن

(کتاہیں) اور آرن یک ہیں۔ وہ الہامی نہیں مانے جاتے۔

ڈاکٹر صاحب نے "اپنشد کے باب" کے الفاظ بھی لکھے ہیں۔ ایک سو سے زائد

اپنشد ہیں۔ سینہ واحد ان کے لئے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ اور یہ الہامی بھی نہیں مانے جاتے۔

صفحہ ۲۹ - ویدوں کی تعداد چار ہی ہے (بتائی نہیں جاتی)

صفحہ ۲۹ - ڈاکٹر صاحب نے لکھا ہے کہ ہر وید کو تین ابواب میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

اقبالیات ۲:۳۶

یہ بھی غلط ہے - ہر ایک ویہ سمجھتا ہے - برہمن اور آرن ایک علیحدہ کتابیں ہیں جن میں ویہوں کے انکار کی تشریح و تفسیر پیش کی گئی ہے - اپنشدوں کا کسی بھی ویہ سے کوئی تعلق نہیں ہے -

صفحہ ۳۰ - ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں "بھگوت گیتا" کا ماخذ بھی اپنشد ہی کو مانا جاتا ہے "اپنشد تو ایک سو سے زائد ہیں - سوال یہ ہے کہ کس اپنشد کو "گیتا" کا ماخذ مانا جاتا ہے؟ یہ دوسری بات ہے کہ کچھ سکالر "بھگوت گیتا" کو بھی اپنشد ہی مانتے ہیں -

صفحہ ۳۵ - زگن --- اللہ تعالیٰ بغیر صفات کے - سوگن یا سرگن --- اللہ تعالیٰ بعد تمام صفات کے - اس سلسلہ میں راقم الحروف کا مضمون "زگن 'سرگن' میری کتاب "نگ سک" (پاکستان پنجابی ادبی بورڈ لاہور ۱۹۹۲) میں دیکھا جائے -

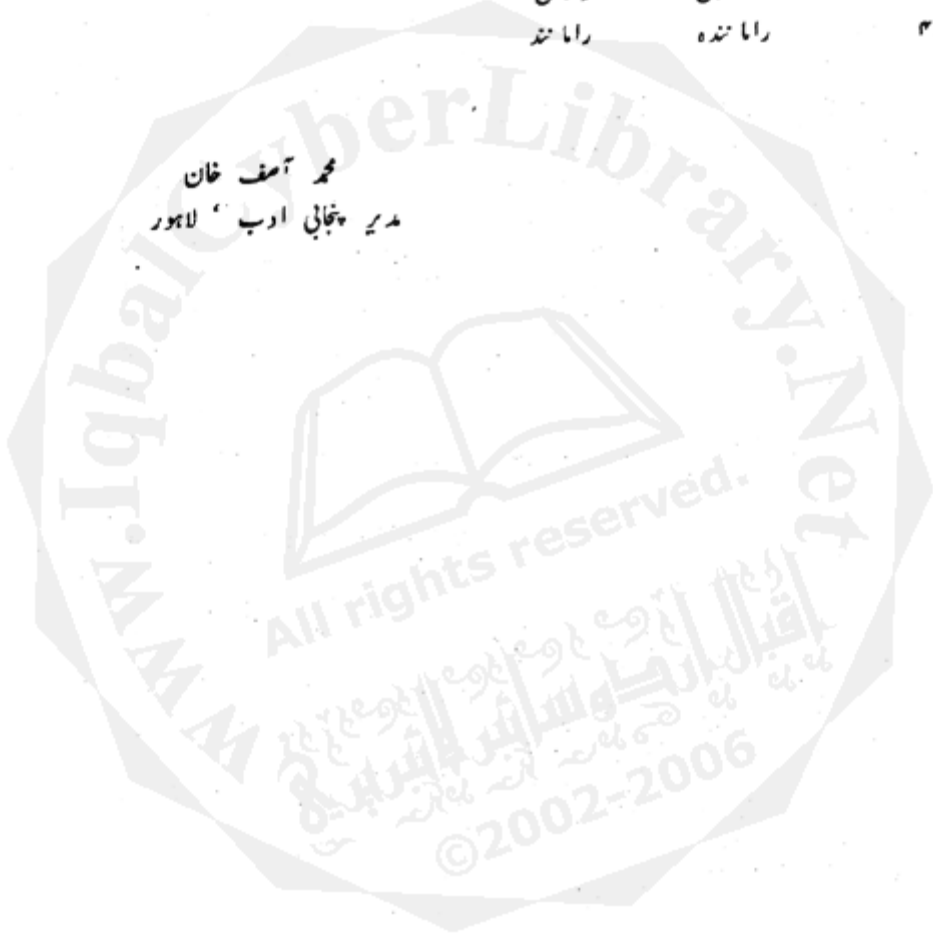
ڈاکٹر آصف اقبال خان کا ماخذ کیونکہ انگریزی کتابیں ہیں اس لیے ان کو اکثر الفاظ کے صحیح تلفظ کا پتہ نہیں چل سکا - کچھ مثالیں پیش کی جاتی ہیں :

صفحہ نمبر	غلط لفظ	صحیح لفظ
۲۹	سروں	سوتروں
"	شروتی	شرتی
"	سم ویہ	سام ویہ
"	برہمنہ	برہمن
"	اتھرو ویہ	اتھرو ویہ
"	کرم کنند	کرم کاڈ
"	گیان کنند	گیان کاڈ
"	سمجھتا	سمجھتا
۳۰	براہمہ	براہم
"	کرود	کرودھ
۳۱	گیان مرگ	گیان مارگ
"	بھگتی مرگ	بھگتی مارگ
"	کرم مرگ	کرم مارگ
۳۸'۳۷	درشتاں	درشن
۳۷	ساگیہ	ساگھیہ
۳۱	کپلا	کپیل

مکالمہ

(पुरुष)	پریش	پریش	۳۲
(योग)	یوگ	یوگا	۳۳
(धर्म)	دھرم	دھرم	"
(नयम)	نہم	نہم	"
(बाह्यायण)	بادراہمن	پدراہنہ	۳۵
	راج	راہانوج	۳۷
	راہانندہ	راہانندہ	۳۷

محمد آصف خان
مدیر پنجابی ادب، لاہور





AL-TAWHĪD

A Quarterly Journal of Islamic Thought and Culture

A quarterly journal published by Sāzmān-e Tablighāt-e Islāmī, Tehran, Islamic Republic of Iran. Contains articles on Qur'ānic studies, ḥadīth (tradition), Islamic philosophy and 'irfān (mysticism), fiqh and uṣūl (law and jurisprudence), Islamic history, economics, sociology, political science, comparative religion, etc., and reviews on books on related topics. The Journal was launched in 1983.

Scholars from all over the world are invited to contribute to the journal.

All contributions and editorial correspondence should be sent to:

The Editor, Al-Tawhīd (English), P.O.Box 14155-6449, Tehran, Islamic Republic of Iran.

Distributed by:

Orient Distribution Services

P.O.Box 471, Harrow Middlesex HA2 7NB, England

Subscription Rates (inclusive of postage):

	Per copy	Annual Subscription
Institutions & Libraries	£ 5.00	£ 20.00
Individuals	£ 3.75	£ 15.00
Back copies	£ 4.00	
India & Pakistan	Rs. 25	Rs. 100